سوال

،سے حج کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لرکسی نے اپنی ماں کی طرف سے حج کیا۔ میقات پر تلبیہ حج کہا، لیکن اپنی ماں کی طرف سے تلبیہ نہ کہا تو ایسے آدمی کے لیے کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

،کی طرف سے حج کرنے کی تھی لیکن تلبیہ میں ذکر کرنا بھول گیا تو حج اس کی ماں کی طرف سے ہوگا۔ اس لیے کہ نیت (تلبیہ سے) زیادہ قوی ہے رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے: "اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے" اس لیے اگر نیت دوسرے کی طرف سے حج کرنے کی تھی لیکن احرام کے وقت ذکر کرنا

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی

صفحہ: 16

محدث فتویٰ